افغانستان میں تحریکِ مزاحمت از سید اسعد گیلانی ۔ ناشر: فیروز سنز پرائیویٹ لمیٹڈ لاہور

صفحات: ۳۳۶ ۔ قیمت: ۹۰/- روپے ۔

زیرِ نظر کتاب میں مسئلہ افغانستان کی نوعیت اور حقیقت بیان کرنے کے ساتھ ساتھ مہاجرین اور مجاہدین کے احوال و واقعات پر بھی تفصیلی بحث کی گئی ہے ۔ روسی جارحیت کے پس منظر سے لے کر ۱۹۸۸ء کے اوائل تک کی صورتِ حال پر جامعیت سے گفتگو کی گئی ہے ۔ لیکن اب جب کہ روسی فوجیں افغانستان سے ہزیمت اٹھانے کے بعد نکل چکی ہیں ۔ اور اس مسئلے نے ایک دوسری صورت اختیار کر لی ہے ۔ تاہم مجاہدین کی وہ تحریکِ مزاحمت جو پہلے روس کے خلاف تھی اب اس کی کٹھ پتلی حکومت کے خلاف جاری ہے ۔ اس کے باوجود یہ کتاب مسئلہ افغانستان کے بعض پہلوؤں کے لحاظ سے اپنے موضوع پر ایک مفید اضافہ ہے اور بعض واقعات و مشاہدات کے اعتبار سے تاریخی معلومات بھی اپنے اندر رکھتی ہے ۔

درستئ اغلاط شمارہ اگست ۸۹ء

ص ۱۴ ۔ سطر ۹ ۔ "فَاَمَّا" کے بعد "مَا" (مِن غلط)
ص ۱۹ ۔ سطر ۱۲ ۔ "الجران" کے بجائے "الجیران"
" " " ۲ ۔ (نیچے سے حاشیہ) موجودہ عبارت کی جگہ "مکتبہ اثریہ سانگلہ ہل"
ص ۲۱ ۔ سطر ۵ ۔ لفظ "عذاب" کی جگہ "جابر"
ص ۲۳ ۔ سطر ۵ ۔ (نیچے سے) "وَالْمَسَاكِيْنَ" کے "ن" پر "زبر" (فتحہ)
ص " " ۳ ۔ (نیچے سے حاشیہ) "ردّ المختار" کے بجائے "ردّ المحتار رحاشیہ حلبی)
" " " " "شرح" سے پہلے "فی" (دینے غلط ہے) ۔
ص ۲۹ " ۵ ۔ "سوت خون والی جھاڑن" کے بجائے "سونکوں والی جھاڑو"
ص ۴۵ " ۱۰ ۔ پہلا لفظ ــــ "۵۰"
ص ۴۸ " ۲ ۔ "ضلیبوں" کے بجائے "صلیبیوں"